

کتاب نما

قرآنی، Qur'anic Key Words: A Reference Guide

اصطلاحات: ایک حوالہ جاتی گائیڈ [عبدالرشید صدیقی۔ اسلام ک فاؤنڈیشن، لش، برطانیہ۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔

قرآن کریم اور سیرت پاک کے حوالے سے اگر جائزہ لیا جائے تو ہر چھٹے نہیں تو کم از کم سال کے ۱۲ مہینوں میں کسی نہ کسی معروف رسالے میں تحقیقی مقالہ اور کسی معروف ناشر کے ذریعے کوئی علمی کتاب منظر عام پر آتی رہی ہے۔ لیکن اس کثرت کے باوجود قرآن کریم کے مضامین و موضوعات اور سیرت پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی جهات کا احاطہ کرنا ممکن نظر نہیں آتا۔ استنبول کے ایک عظیم تحقیقی مرکز میں ۸۰۰ کے لگ بھگ قرآن کی تقاضی ایک چھت کے نیچے پائی جاتی ہیں۔

زیرنظر کتاب جناب عبدالرشید صدیقی کی تازہ تالیف ہے۔ وہ ایک عرصے سے برطانیہ میں مقیم ہیں اور وہاں کی اسلامی سرگرمیوں سے وابستہ ہیں۔ کتاب کا مقدمہ ڈاکٹر سید سلامان ندوی نے لکھا ہے۔

انگریزی اب ایک تجارتی زبان کی حیثیت سے وہی مقام اختیار کر چکی ہے جو ایک طویل عرصہ لغت قرآن کو حاصل رہا، اس لیے مغرب ہی کا نہیں خود مشرق میں بھی ان اقوام میں جن کی سیاسی آزادی صرف اور صرف اسلام اور قرآن و سنت کی سر بلندی کے لیے حاصل کی گئی ہو، نیز اسی اقوام میں بھی ڈنی غلامی اور انگریزی کے فروغ کے سبب قرآن کریم اور اسلام سے واقفیت کے لیے ایسی کتب کی ضرورت میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے جو عام انگریزی سمجھنے والے کو اسلامی فکر اور قرآنی مضامین سے متعارف کر سکے۔ ان معنوں میں نہ صرف یہ کتاب بلکہ اس نوعیت کی مزید کتب اس دور کی ضرورت ہیں۔ لیکن اس کے باوجود اصل ماذد سے براہ راست تعلق کے بغیر اسلام

کا صحیح فہم حاصل کرنا آسان نہیں ہے۔ ان اصطلاحات میں بعض بہت بنیادی ہیں مثلاً اللہ، دین، زکوٰۃ، جہاد، انسان، آخرت، حسناٰت، فلاح، عوّة، تہ، اخواہ، صوم، صدقہ، ایمان وغیرہ۔

کتاب میں ۱۳۰۰ قرآنی اصطلاحات کا مفہوم انگریزی پڑھنے والے اور براہ راست عربی مصادر تک نہ پہنچنے پانے والے افراد کے لیے سادہ زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ ہر اصطلاح کا لغوی معنی، اس کا قرآن کریم اور عربی میں متبادل اور قرآن کریم میں اس کے استعمال کا حوالہ دینے کے ساتھ اختصار سے معنی بیان کیے گئے ہیں۔ معنی بیان کرتے وقت یہ خیال رکھا گیا ہے کہ اس کے پڑھنے والے ان الفاظ کے بارے میں جن شبہات کا ہشکار ہوں انھیں بھی رفع کر دیا جائے مثلاً جہاد کے حوالے سے اس کے مختلف مفہوم کو بیان کر کے سمجھایا گیا ہے کہ اس سے مخفی قیال اور قوت کا استعمال مراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک جامع اصطلاح ہے۔ مجموعی طور پر یہ ایک قابلی تحسین علمی کام ہے اور اسلام اور اسلامی فکر کو سمجھنے میں غیر معمولی طور پر مدد گار۔

انہائی کامیاب کوشش میں بھی ہمیشہ مزید بہتری کی گنجائش رہتی ہے۔ اس کتاب کو آئینہ مزید بہتر بنانے میں اگر چند امور کا خیال رکھ لیا جائے تو ان شاء اللہ اس کی افادیت میں اضافہ ہو گا۔ یہ کہنا درست نہیں ہے کہ اہل مسے اہل کے اضافے سے اللہ کی اصطلاح بنی ہے (ص ۱۱)۔ اللہ کا کوئی مصدر نہیں ہے۔ مصدر صرف اللہ کا ہے اور وہ اہل ہے (ملاحظہ ہو تفسیر ماجدی)۔ صدقہ کا ترجمہ charity گو عبداللہ یوسف علی نے بھی کیا ہے لیکن یہ درست نہیں ہے (ص ۲۰۲)۔ درست ترجمہ تخفہ یا بدی یہ ہو گا۔ مفہوم بیان کرتے ہوئے مصنف کو شاید مہر کا ذکر کرنا یاد نہ رہا اسے بھی صدقہ کہا گیا ہے، جب کہ وہ charity نہیں ہے اور خلوص نیت اور پچی خواہش کے اظہار کا نام ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کو alms کہنا (ص ۲۶۸) گو مستعمل ہے لیکن اس کے مفہوم سے متفاہ ہے۔ یہ خیرات نہیں ہے بلکہ عبادت اور حق ہے، یعنی right اور due۔ یہاں بھی غالباً عبداللہ یوسف علی صاحب کا ترجمہ قرآن استعمال کرنے کے سبب مصنف نے یہ الفاظ استعمال کیے ہیں۔ اس کے باوجود کتاب کی افادیت میں کمی واقع نہیں ہوتی اور خصوصاً نوجوان نسل کے لیے اس کا مطالعہ مفید ہے گا۔ (ڈاکٹر انیس احمد)